ایکٹ نمبر ۱۰ سنہ ۱۸۷۰ع

درباب

مالک ایں کتاب محمد عبد الحکیم

حصول اراضی بضرورت سرکاری
و کمپنی ہا بادائے معاوضہ

نفاذ جسکا

یکم جون سنہ ۱۸۷۰ع سے کل قلمرو

برٹش انڈیا سے متعلق ہوا ہی

بغرض افادہ خلایق

در سنہ ۱۸۸۵ع

منشی عنایت الدین طالب علم جماعت قانونی نے کمال صحت اور مقابلہ کے بعد

مطبع گلزار محمدی لاہور مین چھپوایا

ایکٹ نمبر ۱۰ سنہ ۱۸۷۰ع

ایکٹ بغرض حصول اراضی مصدرہ سنہ ۱۸۷۰ع

ایکٹ درباب حصول اراضی کے جو بضرورت سرکاری اور کمپنیون کے لیئے مطلوب ہو

ہرگاہ اجتماع اور ترمیم قوانین بغرض لینے اراضی کے بضرورت سرکاری ور واسطے کمپنیون کے مطلوب ہو اور درباب تجویز تعداد معاوضہ کے جو اُس اراضی کے لینے کی بابت دیا جائے قرین مصلحت ہے۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

فصل ۱۔ مراتب ابتدائی

دفعہ ۱۔ جایز ہے کہ یہہ ایکٹ بنام ایکٹ حصول اراضی مصدرہ سنہ ۱۸۷۰ع کے موسوم ہو۔ یہہ ایکٹ کل قلمرو برٹش انڈیا سے متعلق ہے۔ اور یکم جون سنہ ۱۸۷۰ع کو اسکا نفاذ شروع ہوگا۔

دفعہ ۲۔ مِن ابتدائی تاریخ مذکور ایکٹ نمبر ۶ سنہ ۱۸۵۷ع ایکٹ متضمن اجازت قبضہ کرنے اراضی کے بغرض افادہ خلایق اور ایکٹ نمبر ۲ سنہ ۱۸۶۱ع (ایکٹ بغرض ترمیم ایکٹ ۶ سنہ ۱۸۵۷ع) اور ایکٹ ۲۲ سنہ ۱۸۶۳ع ایکٹ بغرض نفاذ احکام درباب لینے اراضی کے کارہای نافع خلایق کے واسطے تیاری خاص اشخاص یا جماعتون کی طرف سے عمل مین آوے اور نیز واسطے انتظام تیاری اور استعمال اُن کامون کے جو اُس طور سے لی ہوئی زمین پر ہو منسوخ کیئے جائینگے۔ ایکٹ ہای متذکرہ بالا مین سے کسی ایکٹ کے جو حوالے ایکٹ احکام یا معاملات مابعد مین مرقوم ہوئے ہون وہ مثل حوالہ ایکٹ ہذا کے متصور ہونگے۔

دفعہ ۳۔ ایکٹ ہذا مین

لفظ اراضی مین منافع اراضی کا اور وہ اشیا جو زمین سے ملصق ہون یا کسی چیز ملصق نر زمین

سے بالاستحکام پیوستہ ہون داخل ہین۔ یہہ عبارت یعنی شخص حقیت دارجاوی تمام اشخاص و عہدہ داران استحقاق معاوضہ کے ہے جو حسب ایکٹ ہذا اراضی لینے کی بابت دیا جاے۔ لفظ کلکٹر مین کلکٹر ضلع اور ڈپٹی کمشنر اور ہر عہدہ دار داخل ہے جسکو لوکل گورنمنٹ نے کلکٹر خدمات متعلقہ ایکٹ ہذا کے انصرام کیواسطے بالخصوص مقرر کیا ہو۔ لفظ عدالت سے ممالک تابع قوانین اور برٹش برہما اور سندہ مین اعلیٰ عدالت دیوانی ذی اختیار سماعت ابتدائی۔ اور بجز برٹش برہما اور سندھ کے دیگر ممالک غیر تابع قوانین مین کمشنر قسمت کی عدالت مراد ہے۔ اِلّا اُس حال مین کہ لوکل گورنمنٹ (جیسا کہ اُسکو ازروے ایکٹ ہذا اختیار دیا گیا ہے) کسی خاص مقدمہ کیواسطے یا بالعموم کسی خاص حدود اراضی کے اندر بجز کی خدمات متعلقہ ایکٹ ہذا کے انصرام کے واسطے ایک عہدہ دار عدالت مقرر کرے اور اُس صورت مین لفظ عدالت کے معنے مین ایسے عہدہ دار کی عدالت بہی داخل ہوگی۔

لفظ کمپنی سے ہر کمپنی مراد ہے جو بموجب ایکٹ متعلقہ کمپنی ہاے ہند مصدرہ ۱۸۶۶ء کے داخل جسٹر ہوئی ہو یا بموجب کسی قانون مصدرہ پارلیمنٹ یا ازروے فرمان شاہی یا سند تقرر کے مقرر ہوئی ہو۔ اور اشخاص مفصلہ ذیل اس حیثیت سے اور اُس حد تک جسکا ایکٹ ہذا مین بعد ازین بیان کیا گیا ہے مستحق کارپردازی کے متصور ہونگے۔ یعنے

اُمنا ایسے دیگر اشخاص کے جو حقدار منفعت کے ہون مستحق کارپرداری ہر ایسے مقدمہ کی نسبت اور اُسی حد تک متصور ہونگے کہ جس حد تک اشخاص حقدار منفعت در صورت لاحق ہونے نا قابلیت کے کارپردازی کر سکتے۔

عورت منکوحہ بالغہ ہو یا نہو جس حال مین کہ مقدمہ سے قانون انگریزی متعلق ہو سکتا ہو شوہر مستحق کی کارپردازی اُسی حد تک ہوگی گویا کہ وہ غیر منکوحہ اور بالغہ ہے۔

ولی نابالغون کے اور کمیٹی متہمم اشخاص مجنون یا فاتر العقل کی اُسی حد تک اشخاص مستحق کارپرداز

منظور ہوگی کہ نابالغ یا مجنون یا فاتر العقل خود درصورت نہ لاحق ہونے ناقابلیت کی کارپردازی کرسکتے۔

فصل ۲ حصول اراضی

تحقیقات ابتدای

دفعہ ۴۔ جب لوکل گورنمنٹ کو معلوم ہو کہ اراضی کسی جگہہ واسطے کسی غرض سرکاری کی غالبا مطلوب ہوگی تو ایک اشتہار اس مضمون کا مقام کے گزٹ سرکاری مین چہاپا جایگا اور کلکٹر کو لازم ہوگا کہ اُس اشتہار کی مضمون کا اعلانامہ اُس جگہہ مقامات مناسب مین پہنچوادے۔

بعد ازان ہر عہدہ دار کو جو عموما یا خصوصا اُس گورنمنٹ کی طرف سے اس باب مین مجاز ہو اور اُسکے ملازمون اور کاریگرون کو جایز ہوگا۔

کہ اُسجگہہ کی کسی زمین مین داخل ہو کر کہ اُسکی پیمایش سطحی اور پنسال کرین۔

اور اُس زمین کو کہودین یا اُس مین سوراخ کرین۔

اور تمام دیگر امور ضروری واسطے تحقیق اس امر کے عمل مین لائین کہ وہ زمین غرض مذکور کے لایق ہے یا نہین۔

اور نیز تعین حدود اُس اراضی کا جسکا لینا منظور ہو اور اُس خط کا جسپر بنانا کسی کام کا تجویز کیا جاے اور نشان بندی اُن حدود اور خط کی بذریعہ نصب کرنے تودون وغیرہ اور کہودنے کہائی کے عمل مین لائین اور جہان دوسری طور پر پیمایش ختم نہو سکتی ہو اور پنسال نہ کیجا سکتی ہو اور حدود اور خط مذکورہ کی نشان بندی عمل مین نہ آسکتی ہو وہان کسی جزو فصل ایستادہ یا جنگل درختونکو کاٹ ڈالین اور صاف کریں۔

مگر شرط یہہ ہے کہ کوئی شخص کسی عمارت یا کسی احاطہ و صحن یا باغ مین جو کسی مکان ساکونہ سے متعلق ہو اُسکے دخیل کو اقل درجہ سات دن پیشتر اپنے اس ارادہ سے اطلاع تحریری دیئے بدون داخل نہوگا الا بمنظوری اسی دخیل کے۔

دفعہ ۵ - عہدہ دار مجاز کو لازم ہے کہ جو نقصان ضروری بسبب مرقومہ بالا عمل کرنے مین ہو اُسکا ہرجہ بروقت داخل ہونیکے ادا کرے یا ادا کرنیکے لیئے پیش کرے اور اگر اُس ہرجہ کے کافی ہونیکے بابت مین نزاع ہو تو اُسے چاہیئے کہ مقدمہ فوراً واسطے فیصلہ کے کلکٹر کے پاس بھیجے اور کلکٹر کا فیصلہ قطعی ہوگا -

اعلان مطلوب ہونے اراضی کا

دفعہ ۶ - بقدر رعایت احکام فصل ۷ - ایکٹ ہذا کے جب لوکل گورنمنٹ کو معلوم ہو کہ واسطے ضرورت سرکار یا واسطے کسی کمپنی کے کوئی خاص اراضی مطلوب ہے تو ایک اشتہار اُسی مضمون کا بدستخط سکرٹری گورنمنٹ موصوف یا اُس عہدہ دار کے جو گورنمنٹ کے احکام کی تصدیق کے لیئے حسب ضابطہ مجاز ہو مشتہر کیا جائیگا مگر شرط یہہ ہے کہ کوئی ایسا اشتہار نہ کیا جائیگا - الا اس حالت مین کہ معاوضہ مجوزہ اُس جائداد کا خزانہ سرکاری سے یا میونسپلٹی کے سرمایہ سے یا منجانب کسی کمپنی کے ادا ہونیوالا ہو -

اشتہار مذکور مقام کے سرکاری گزٹ مین چھاپا جائیگا اور اُس مین ضلع یا اور نوع کی تقسیم ملکی جسمین کہ وہ اراضی واقع ہو اور غرض اُس اراضی کے لینے کی اور اُسکا رقبہ تقریبی اور جس حال مین کہ اُس اراضی کا نقشہ بنایا گیا ہو تو پتہ اُس جگہہ کا جہان اُس نقشہ کا معاینہ ہو سکے درج کیا جائیگا -

اشتہار مذکور وجہ ثبوت قطعی اِس بات کا ہوگا کہ اراضی بضرورت سرکاری یا کمپنی کے لیئے یعنے جیسی کہ صورت ہو مطلوب ہے اور بعد صادر کرنے اس اشتہار کے لوکل گورنمنٹ کو جائز ہوگا کہ اراضی کو اُس طور پر جیسا کہ ایکٹ ہذا مین آیندہ بیان کیا گیا ہے حاصل کرے -

دفعہ ۷ - جب کسی زمین کی نسبت یہہ اشتہار ہو چکا ہو کہ وہ واسطے ضرورت سرکاری کی یا کسی کمپنی کے لیئے مطلوب ہے لوکل گورنمنٹ یا وہ عہدہ دار جسے لوکل گورنمنٹ نے اس باب مین اجازت دی ہو کلکٹر کو حکم دیگا کہ واسطے حاصل کرنے اراضی مذکور کے کارروائی شروع کرے -

دفعہ ۸ - بعد ازان کلکٹر اُس اراضی کی بشرطیکہ بموجب دفعہ ۴ کے اُسکی نشان بندی نہو چکی نشان بندی کرائیگا اور اُسکی پیمایش بھی کرائیگا اور (اگر نقشہ نہ بنایا گیا ہو) ایک نقشہ اُس کا

تیار کیا جائیگا۔

دفعہ ۹۔ اُسکے بعد کلکٹر اُس اراضی پر یا اُسکے متصل جسکا لینا مطلوب ہو بمقامات مناسب اشتہار اس مضمون کا دیگا کہ سرکار کو اُس اراضی کا قبضہ لینا منظور ہے چاہئیے کہ اراضی مذکور کے تمام حقوق کی معاوضہ کے دعوی کلکٹر کے روبرو پیش ہون۔

اشتہار مذکور مین حالات اراضی مطلوبہ مندرج کئے جائینگے اور یہہ حکم بھی لکھا جائیگا کہ تمام اشخاص جو اس اراضی مین حقیت رکھتے ہون اصالتاً یا مختارتاً کلکٹر کے روبرو اُس وقت اور مقام پر جو اُس اشتہار مین مرقوم ہو حاضر آئین اور نوعیت اُن حقیتون کی جو اُس اراضی مین اُنکو حاصل ہون اور اُن حقیتون کے معاوضہ کی تعداد اور کوائف اپنے دعوی کے بیان کرین (اور چاہئیے کہ وہ وقت اشتہار کے مشتہر ہونے کی تاریخ سے پندرہ روز سے کم فاصلہ پر نہو۔

اسی مضمون کا اشتہار اراضی مذکور کے دخیل پر (اگر کوئی ہو) اور ایسے تمام اشخاص پر جو حقیت دار اُس اراضی کے معلوم ہون یا پائے گئے ہون یا حقیت دار اشخاص کیطرف سے مستحق کارپردازی کے ہون اگر وہ جس ضلع مالی کی حدود کے اندر اراضی واقع ہو اُسمین سکونت رکھتے ہون یا اُن کی طرف سے کارندہ مجاز لینے اشتہار مذکور کا موجود ہو جاری کرے۔

جس حال مین کہ کوئی شخص ایسا حقیت دار کہین اور رہتا ہو اور کوئی اُسکا ایسا مختار نہو تو اشتہار اُسکے پاس بذریعہ ڈاک بھیجا جائیگا۔

دفعہ ۱۰۔ کلکٹر کو یہہ بھی جائز ہے کہ ایسے ہر شخص کو حکم دے کہ ایک کیفیت جہانتک ممکن ہو متضمن نام ہر دیگر شخص متعلق بعض کسی نوع کی حقیت اراضی مذکورہ یا اُسکے کسی حصہ کے جو بطور مالک شریک یا مالک شکمی یا مرتہن یا اسامی وغیرہ کی ہو اور متضمن نوعیت اُس حقیت کی اور تعداد لگان یا کرایہ اور منافع کے (اگر کچھہ ہو) جو بابت سال ماقبل تاریخ کیفیت مذکور کے اُس حقیت کی بابت وصول ہوا ہو یا قابل الوصول ہو گذرانے جس شخص کو حکم داخل کرنے کیفیت کا حسب دفعہ ہذا یا دفعہ ۹ کے دیا جائے وہ حسب معنے قرارداد

دفعہ ۷۵- اور دفعہ ۱۸۶ مجموعہ تعزیرات ہند کے اُسکو داخل کرنیمین قانوناً مجبور متصور ہوگا-

تحقیقات مالیت اور دعاوی کی

دفعہ ۱۱- بتاریخ معینہ کلکٹر کو لازم ہی کہ بطور سرسری تحقیقات مالیت اراضی کی اور تجویز تعداد معاوضہ کی جو اُسکی رائی مین اُسکی بابت دینا چاہیئے عمل مین لائی اور جو اشخاص حقیت دار کہ بموجب اشتہار مذکور کے حاضر ہوئی ہون انکو معاوضہ بتعداد مذکور دینے کے لیئے پیش کرے-

بغرض تحقیقات مذکور کلکٹر کو اختیار ہوگا کہ گواہون کے نام سمن جاری کر کے اُنکو بجبر حاضر کرانے اور دستاویز کو پیش کرانے کے لیئے جہانتک ہوسکے وہی تدبیر اسی طور عمل مین لائی جو کہ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے رو سے مقدمات عدالت دیوانی کے واسطے مقرر ہے-

دفعہ ۱۲- کلکٹر کو جائز ہے کہ اگر دعویدار موافق اشتہار کے حاضر نہو یا جس حال مین کہ صاحب موصوف کسی اور وجہ سے مناسب جانے تو وقتاً فوقتاً تحقیقات کو کسی تاریخ معین پر ملتوی رکھتا ہی

دفعہ ۱۳- تعداد معاوضہ کے تجویز کرنے مین کلکٹر کو امور متذکرہ دفعہ ۲۴ پر غور کرنی واجب ہی- اور جن امور کا ذکر دفعہ ۲۵ مین کیا گیا ہے اُنپر غور کرنی ضرور نہین-

کلکٹر کی تجویز دربارہ دینے معاوضہ کے

دفعہ ۱۴ اگر کلکٹر اور اشخاص حقیت دار دربارہ تعداد معاوضہ کی باہم راضی ہو جائین تو صاحب کلکٹر تجویز دربارہ عطائے معاوضہ بدستخط اپنے تحریر کریگا-

تجویز مذکور کلکٹر کے دفتر مین داخل رہیگی- اور بابت مالیت اراضی اور تعداد معاوضہ کی جو اُسکی بابت تجویز کیا گیا ہو باہمین کلکٹر اور اشخاص حقدار کے شہادت قطعی ہوگی-

دفعہ ۱۵- جب کلکٹر تحقیقات مذکورہ بالا اُسی تاریخ کو جو ابتداءً اُسکے واسطے مقرر کی گئی ہو یا اُس تاریخ کو جو درصورت التوا قرار دیگئی ہو عمل مین لائی-

اور کوئی دعویدار حاضر نہو- یا صاحب کلکٹر کی دانست مین تحقیقات مزید نسبت نوعیت دعوی کے

عدالت کی معرفت ہونی مناسب ہو - یا کوئی شخص جسے کلکٹر نے کسی وجہ حقدار سمجھا ہو حاضر نہ آئے - یا صاحب کلکٹر اور اشخاص حقدار کے درمیان جو بموجب اشتہار کے حاضر ہوئے ہوں درباب تعداد معاوضہ مجوزہ کے اتفاق نہو - یا بعد تحقیقات مذکور کوئی نزاع نسبت حقیت اراضی یا کسی حقوق و مرافق اُسی اراضی کے مابین دو یا زیادہ اشخاص مدعیان دعوی مخالف یکدگر کی پیدا ہو -

تو کلکٹر کو لازم ہے کہ اُس معاوضہ کو واسطے تجویز عدالت کی اُس طور پر جیسا کہ ایکٹ ہذا مین آگے لکہا جائیگا سپرد کرے -

درباب لینے قبضہ کے

دفعہ ۱۶ - جب کلکٹر بموجب دفعہ ۱۴ کے تجویز کر چکے یا بموجب دفعہ ۱۵ عدالت مین مقدمہ بہیجے اُسی جائز ہے کہ قبضہ اراضی کا لے اور اُسکے بعد وہ اراضی قطعاً تحت تصرف سرکار مبرا تمام دیون سے آجائیگی جو اُسپر ہون -

دفعہ ۱۷ - درصورت ضرورت اگر لوکل گورنمنٹ حکم دے تو کلکٹر کو جائز ہے کہ (اگر تجویز مذکور صادر نہوئی ہو یا عدالت مین مقدمہ بہیجنے کا حکم نہ دیا گیا ہو) اشتہار مندکرہ فقرہ اول دفعہ ۹ کے مشتہر ہونے کی تاریخ سے پندرہ روز کے منقضی ہونے کے بعد قبضہ کسی اراضی اُفتادہ یا قابل تردد کا جو ضرورت سرکار کے واسطے یا کسی کمپنی کے لیئے مطلوب ہو حاصل کرے اُسکے بعد اراضی مذکور مطلقاً سرکار کے تصرف مین مبرا تمام دیون سے جو اُسپر ہون آجائیگی - اور کلکٹر اشخاص حقیت داران کو معاوضہ اُس اراضی کے فصل اور درختان استادہ کا اگر کچہہ ہون دینے کے لیئے پیش کریگا - اگر وہ قبول نکرین تو مالیت اُس فصل اور درختونکی اُس معاوضہ مین جو بابت اراضی کے حسب احکام مندرجہ ایکٹ ہذا تجویز کیا جاے شامل کیجائیگی -

فصل ۳ مقدمہ کا عدالت مین بہیجا جانا اور کارروائی

دفعہ ۱۸ - جب مقدمہ بموجب دفعہ ۱۵ کے عدالت مین بہیجا جائے صاحب کلکٹر عدالت کی اطلاع کے لیئے بدستخط اپنے کیفیت تحریری متضمن مراتب مفصلہ ذیل کی لکہیگا -

الف - موقع اور مقدار اراضی مطلوبہ -

ب - نام اُن اشخاص کے جنکو کلکٹر کسی وجہ سے اُس اراضی کا حقدار سمجہے -

ج - تعداد ہرجہ مجوزہ کی اور ذکر اسکا کہ حسب دفعات ۵ و ۱۷ کے یا اُن مین سے کسی کے رو سے ادا کیا گیا یا دینے کے لیئے پیش کیا گیا اور تعداد معاوضہ اراضی کی جو بموجب دفعہ ۱۱ کے دینے کو پیش کیا گیا ہو یا جسحال مین کہ کوئی دعویدار بموجب اشتہار متذکرہ دفعہ ۹ کے حاضر نہوا ہو وہ تعداد معاوضہ کی جو کلکٹر اشخاص حقدار کو دینے کے لیئے مستعد ہو۔

د - وجوہ تجویز کرنے تعداد معاوضہ کی۔

دفعہ ۱۹ - بعد اسکے عدالت کو لازم ہے کہ ہر شخص پر جسکا نام اُس کیفیت مین لکھا ہو طلاعنامہ مشعر اس حکم کے جاری کرائے کہ وہ شخص (اگر اُس نے دعویٰ بموجب دفعہ ۹ کے قایم نہ کیا ہو) عدالت کے روبرو بتاریخ مندرجہ طلاعنامہ مذکور یا قبل اسکے وہ تعداد جو بطور معاوضہ اپنی حقیت اراضی مطلوبہ کے لیا چاہتا ہو لکھ کر گذرانے۔

عدالت کو یہہ بہی لازم ہے کہ طلاعنامہ بنام کلکٹر اور بنام ہر شخص کے منجملہ اشخاص مذکور مشعر اس حکم کے جاری کرائے کہ بتاریخ مندرجہ طلاعنامہ مذکور یا قبل اسکے وہ اسیسر مجاز مقرر کرین جنمین سے ایک کو کلکٹر نامزد کریگا اور دوسرے کو اشخاص مستحق تاکہ وہ اسیسر تجویز تعداد معاوضہ کے جج کی مدد کرین۔

اگر بموجب اشتہار مشتہرہ حسب دفعہ ۹ کے کوئی دعویدار حاضر نہوا ہو عدالت کو لازم ہے کہ ایک اشتہار اراضی مطلوبہ مین یا اسکے قریب بنظر عام بمضمون ذیل چسپان کرائے کہ اگر اشخاص حقدار اراضی مذکور بتاریخ مندرجہ اشتہار یا قبل اسکے عدالت مین حاضر ہو کر بیان نوعیت اپنی حقیت متعلقہ اراضی کا اور تعداد معاوضہ اور کوائف اپنے دعاوی معاوضہ کے نہ گذرانینگے اور کسی شخص مجاز کو اسیسر مقرر کر دینگے تو عدالت تعداد معاوضہ کی تجویز کریگی۔

دفعہ ۲۰ - اگر اُس میعاد معین کے اندر بطور مذکور کسی جانب کے اسیسر کا تقرر عمل مین نہ آئے تو جج خود ایک اسیسر اسکی جگہہ مقرر کر دے۔

دفعہ ۲۱ - بمجرد مقرر ہو چکنے اسیسرونکے جج اور اسیسر معاوضہ کی تعداد کی تجویز کرینگے۔

دفعہ ۲۲ - اگر قبل تجویز تعداد مذکور کے کوئی اسیسر مر جائے یا اسیسری سے مستعفی ہونا چاہے یا عمل اسیسری کرنے سے انکار کرے یا سہو یا غفلت کرے یا نا قابل اسکا ہو جائے تو جس فریق نے اسکو مقرر کیا ہو اُسے جایز ہے کہ کسی اور شخص مجاز کو اسکی جگہہ عمل کرنے کے لیئے مقرر کر دے۔

اگر وہ اسیسر جو مر گیا ہو یا مستعفی ہونا چاہتا ہو یا انکار یا غفلت کرے یا نا قابل کار ہو گیا ہو جج کا مقرر کیا ہوا ہو تو جج کو

اسیسر فریقین مین سے کسی طرف سے مقرر کیا گیا ہو اور وہ فریق جسنے کہ اُسکو مقرر کیا ہو عدالت سے اطلاعنامہ جاری ہونے کے بعد سات دن کے اندر دوسرے کو اُسکی جگہہ مقرر نہ کرے تو جج کسی شخص مجاز کو اُسکی جگہہ مقرر کریگا - ہر اسیسر جو اس نہج پر بجاے دوسرے کے مقرر کیا جاے اُسکو وہی اختیارات حاصل ہونگے جو پہلے اسیسر کو بروقت اُسکی وفات یا استعفے ہونے یا اُسکا غفلت کرنے یا ناقابل ہو جانے کے مفوض تھے -

دفعہ ۴۳ - ہر کارروائی بموجب دفعہ ۱۲ کے سر اجلاس عدالت ہوگی اور تمام اشخاص جو کسی عدالت دیوانی مین استحقاق سوال وجواب کرنے کا رکھتے ہون اُس عدالت مین جہان مقدمہ روبکار ہو واسطے حاضر ہونے اور سوال وجواب کرنے اور کارپردازی کرنے کے یا حاضر ہونے اور کارپردازی کرنے کے یعنی جیسے کہ صورت ہو استحقاق رکھینگے -

دفعہ ۴۴ - بتجویز تعداد معاوضہ مجوزہ اس اراضی کے جو حسب ایکٹ ہذا لیگئی ہو جج اور اسیسر امور مفصلہ ذیل کی تجویز کرینگے

اول - وہ قیمت اراضی کی جو معاوضہ کی تجویز کے وقت بحسب نرخ بازار ہو -

دوم - وہ نقصان (اگر کچھہ ہو) جو شخص حقدار کو معاوضہ کی تجویز کے وقت اُسکی دوسری زمین سے جدا کرنے کی وجہ سے ہو -

سوم - وہ نقصان (اگر کچھہ ہو) جو شخص حقدار کو بروقت تجویز معاوضہ کے اُس اراضی کے لینے کے سبب سے اُسکی دوسری جایداد منقولہ یا غیر منقولہ کو کسی اور طور پر یا اُسکی آمدنی کو نقصان پہونچنے سے ہوا ہو -

چہارم - اگر بسبب لینے اراضی کے اُسکو اپنی سکونت بدلنی پڑی ہو تو تجویز ان اخراجات مناسب کی جو اُس تبدیل کے باعث لاحق ہوئی ہون کرنی ہوگی -

دفعہ ۴۵ - لیکن جج یا اسیسرون کو مراتب مفصلہ ذیل کی تجویز نہ کرنی چاہیے

اول - یہہ کہ کس درجہ کی ضرورت ہے جسکے سبب سے اراضی لینی پڑی -

دوم - شخص حقدار کی نارضامندی اراضی مطلوبہ کے جدا کرنے مین -

سوم - اُسکی ایسے نقصان کی کہ اگر وہ کسی شخص کے ہاتھہ سے ہوا ہوتا تو اُس شخص پر نالش دیوانی نہوسکتی

چہارم - اُس نقصان کی جو بعد زمانہ انفصال معاوضہ کی بوجہ یا بہ نتیجہ اُس کام کی جسمین کہ لی ہوئی اراضی مستعمل ہوگی غالباً پیدا ہوگا -

پنجم - اُس افزونی مالیت اراضی مطلوبہ کی جو اُس کام سے جسمین کہ وہ اراضی لیئے جانے کے بعد مستعمل ہو غالباً ہو جائیگی -

ششم - افزونی مالیت دوسری زمین شخص حقدار کی جو اُس کام سے غالباً ہو جائیگی جسمین لی ہوئی اراضی مستعمل ہو -

ہفتم - کسی خرچ یا ترقیات کی جو اراضی مطلوبہ پر بارادہ ازدیاد معاوضہ محکومہ ایکٹ ہذا کی گئی ہوں یا شروع ہوئی ہوں یا وقوع مین لائی گئی ہوں -

دفعہ ۲۶ - جب شخص حقدار نے دعوی معاوضہ کا مطابق اشتہار متذکرہ دفعہ ۹ یا دفعہ ۱۹ کی پیش کیا ہو تو جسقدر معاوضہ از روئے فیصلہ کے اُسے دلایا جائے وہ اُس شخص کے حق مین تعداد متدعویہ سے زیادہ یا اُس تعداد سے جو کلکٹر نے حسب دفعہ ۱۱ دینے کو پیش کی ہو کم نہونا چاہیئے -

جب شخص حقدار نے دعوی کرنے سے انکار کیا ہو یا بغیر ایسی وجہ کافی کے (جسے جج منظور کرے) دعوی مذکور نہ کیا ہو تو جائز ہے کہ جو تعداد اس طور پر دینی کو پیش کیگئی ہو اُس سے تعداد مندرجہ فیصلہ کم ہو مگر کسی صورت مین زیادہ نہ ہونی چاہیئے -

جسحال مین کہ شخص حقدار نے بوجہ کافی (جسے جج منظور کرے) دعوی نہ کیا ہو تو تعداد مندرجہ فیصلہ جو اُس تعداد معاوضہ سے جو دینے کو پیش کیجائے کم نہو مگر جائز ہے کہ زیادہ ہو -

احکام دفعہ ہذا اور دو دفعات ماسبق کے ہر اسیسر کو اُس زبان مین جسے وہ سمجھتا ہو قبل ازانکہ ایکٹ ہذا کے بموجب تعداد معاوضہ کی تجویز کی نسبت وہ اپنی رائے بیان کرے پڑھکر سنائی جائین -

دفعہ ۲۷ - ہر اسیسر اپنی رائے زبانی دیگا اور جج اسکو ضبط تحریر مین لائیگا

دفعہ ۲۸ - جب مابین جج اور اسیسرون کے یا مابین جج اور کسی اسیسر کی کسی امر قانونی یا متعلق

یا ایسے رواج کی نسبت جو حکم قانون کا رکھتا ہے اختلاف پیدا ہو رائے جج کی غالب ہوگی اور اُسکی فیصلہ کا اپیل نہوگا۔

دفعہ ۲۹۔ جبحال ہین کہ جج اور ایک یا دونون اسیسر تعداد معاوضہ کی بابت اتفاق رائے کرین تو اُنکا فیصلہ بابت اُس تعداد کے قطعی ہوگا۔

دفعہ ۳۰۔ جب اختلاف رائے مابین جج اور دونون اسیسرون کی نسبت تعداد معاوضہ کی ہو تو تجویز جج کی غالب ہوگی مگر اپیل اسکا حسب دفعہ ۳۵ کے رجوع ہو سکیگا۔

دفعہ ۳۱۔ جو اسیسر کہ بموجب ایکٹ ہذا کے مقرر کیا جائے اور عہدہ دار سرکاری نہو وہ بطور حق المحنت اُس قدر رسوم پائیگا جو جج تجویز کرے مگر شرط یہہ ہے کہ وہ رسوم حد سے زیادہ نہ ہو۔ رسوم مذکور منجملہ خرچہ مقدمہ تصور کیجائیگی۔

دفعہ ۳۲۔ خرچہ تمام کارروائیون کا جو بموجب اس فصل کے بحکم عدالت عمل مین آئین اول کلکٹر کو ادا کرنا ہوگا۔

دفعہ ۳۳۔ جب تعداد مندرجہ فیصلہ اُس سے زیادہ نہ ہو جو کلکٹر نے دینی کو پیش کی ہو تو خرچہ تمام کارروائیونکا جو بموجب فصل ہذا ہون ذمہ شخص حقدار کے ہوگا۔

جب تعداد مندرجہ فیصلہ اُس تعداد سے زیادہ ہو جو کلکٹر نے دینی کو پیش کی تہی تو ادا کرنا خرچہ کا ذمہ کلکٹر کے ہوگا۔

دفعہ ۳۴۔ ہر تجویز مصدرہ حسب فصل ہذا چاہیے کہ تحریری ہو اور اُسپر دستخط جج اور اُن اسیسرون کے یا اُس اسیسر کے جسنے کہ اتفاق رای کیا ہو ہوا کرین اور اُس مین وہ تعداد جو لینے کے لیے حسب ضمن ا دفعہ ۲۴ تجویز کیجائے اور نیز وہ تعداد (اگر کچھہ ہو) جو بموجب ضمن ۲ و ۳ و ۴ دفعہ مذکور کے دینے کے لیے قرار پائے مع وجوہ عطا کیے جانے ہر رقم کے منجملہ رقوم مذکور مندرج ہو۔ اس مین تعداد اُس خرچہ کی جو کارروائی مقدمہ حسب فصل ہذا مین عاید ہوا ہو اور تصریح اُس امر کی

کہ کن اشخاص کے ذمہ اور کس کسقدر عاید کیا گیا لکھی جائیگی۔

خرچہ اگر کچھہ ذمہ شخص حقدار کے واجب الادا ہوا اور بموجب دفعہ ۳۴ کے وضع نہ کیا گیا ہو اُسی طرح وصول کیا جائیگا گویا وہ خرچہ مقدمہ عدالت کا تہا اور وہ فیصلہ ڈگری عدالت اُسی قسم کے مقدمہ کی تہی

دفعہ ۳۵۔ اگر جج دونون اسیسرون سے درباب تعداد معاوضہ کے اختلاف رائے کرے تو وہ اپنا فیصلہ صادر کریگا اور صاحب کلکٹر یا شخص حقدار یعنی جیسے کہ صورت ہو بنا راضی اس فیصلہ کے عدالت جج ضلع مین اپیل کر سکتا ہے۔ الا اُس حال مین کہ جج جسکے فیصلہ کا اپیل ہو خود جج ضلع ہو یا تعداد مجوزہ جج یا تجویز ردیہ سے زیادہ ہو کہ ان دونون صورتون مین اپیل عدالت ہائی کورٹ مین رجوع کیا جائیگا۔

ہر اپیل بموجب دفعہ ہذا کے اُس میعاد کے اندر اور اُس طور پر جو مجموعہ ضابطہ دیوانی مین نالشات دیوانی کے اپیل عام کیواسطے مرقوم ہے پیش کیا جائیگا۔

دفعہ ۳۶۔ احکام مفصلہ ذیل مجموعہ ضابطہ دیوانی کے۔

اول۔ درباب داخل ہونے بزمرہ متخاصمین مقدمہ کی۔

دوم۔ درباب التوا۔

سوم درباب وفات اور ازدواج اور دیوالہ یا مفلسی اہالی مقدمہ کے۔

چہارم درباب اجرائے سمن بنام گواہ اور اُنکی حاضری کے

پنجم۔ درباب قلمبندی اظہار اہالی مقدمہ ور گواہون کے۔

ششم۔ درباب پیش کرنے دستاویزات کی۔

ہفتم درباب اجرائے کمیشن واسطے لینے اظہار گواہان غیر حاضر اور تحقیقات موقع کے۔

جہانتک کہ ممکن ہو کارروائی ہائے مرجوعہ عدالت سے متعلق ہونگے۔

فصل ۴ تقسیم حصہ رسدی معاوضہ

دفعہ ۳۷۔ جب کئی اشخاص حقدار ہون اور وہ معاوضہ کی تقسیم حصہ رسدی سے راضی نہون جائز

تو تصریح اُس تقسیم حصہ سدی کی فیصلہ مین لکھی جائیگی اور فیصلہ مذکور جسقدر کہ اُس تقسیم کو اُن اشخاص سے تعلق ہے دربابِ صحت تقسیم مذکور کے شہادت قطعی ہوگا۔

دفعہ ۳۸ - جب تعداد معاوضہ کی حسب دفعہ ۳۴ کے تصفیہ پائے اور دربابِ تقسیم حصہ سدی اُس تعداد کے یا اُسکی کسی جزو کی نزاع واقع ہو تو کلکٹر کو لازم ہے کہ اُس نزاع کو واسطے تصفیہ کے عدالت کی سپرد کرے۔

دفعہ ۳۹ - جب تعداد معاوضہ کی بحکم عدالت تصفیہ پائے اور دربابِ تقسیم حصہ سدی کے نزاع واقع ہو یا جسحال مین کہ مقدمہ حسب دفعہ ۳۸ کے سپرد عدالت کیا گیا ہو تو جج صرف باجلاس اپنی ذات واحد تجویز نزاع تقسیم حصہ سدی کی کریگا جسکے کہ حقدار ان حصہ تعداد مذکور مستحق ہوان بنا راضی اس فیصلہ کے اپیل عدالت ہائیکورٹ مین رجوع ہوگا۔ الا اُس حال مین کہ جج جسکے فیصلہ کا اپیل ہو وہ خود جج ضلع نہ ہو کہ اُس صورت مین اپیل بمرتبہ اول جج ضلع کے روبرو رجوع ہوگا۔

ہر اپیل حسب دفعہ ہذا اسی میعاد کے اندر اور اُسی طور پر جیسا کہ مجموعہ ضابطہ دیوانی مین نالشات دیوانی کی اپیل عام کے واسطے حکم ہے رجوع ہونا چاہیئے۔

فصل ۵ - ادائے زر معاوضہ

دفعہ ۴۰ - زر معاوضہ مطابق فیصلہ کے کلکٹر اُن اشخاص کو ادا کریگا جنکا فیصلہ مین نام لکھا ہو اور جسحال مین کہ اپیل بموجب دفعہ ۳۹ کے ہوا ہو مطابق فیصلہ اپیل مذکور کے ادا کریگا۔ مگر شرط یہ ہے کہ کوئی عبارت دفعہ ہذا کی کسی شخص کی نسبت جسنے کل یا جزو کسی معاوضہ مجوزہ حسب ایکٹ ہذا کا وصول کیا ہو مانع اس امر کی نہوگی کہ وہ زر وصول شدہ اُس شخص کو ادا کرے جو قانوناً مستحق اُسکا ٹھیرے۔

دفعہ ۴۱ - جب تعداد زر معاوضہ کی حسب دفعہ ۳۴ کے تصفیہ پاچکی ہو اور اشخاص مستحق چاہین تو کلکٹر بوقت تصفیہ مذکور کے روپیہ معاوضہ کا ادا کرکے قبضہ اراضی کا حاصل کرے۔ مگر شرط یہ ہے کہ جسحال مین فوراً لینا قبضہ کا مطلوب نہو تو وہ دخیلان اراضی مذکور کو

اگر کوئی ہون اُس پر ایسی شرائط سے کہ مابین کلکٹر اور اشخاص مذکور قرار پائین جب تک کہ قبضہ اراضی کا مطلوب ہو دخیل رہنے دے۔

دفعہ ۳۴۔ علاوہ تعداد اُس معاوضہ کے جو حسب فصل ۳ یا فصل ۴ قانون ہذا کے تجویز کیا گیا ہو کلکٹر کو لازم ہے کہ بعوض جبراً حاصل کرنے قبضہ کی اُس قیمت نرخ بازار پر جسکا ذکر دفعہ ۲۳ مین کیا گیا ۱۵ روپیہ سیکڑا ادا کرے جب کہ روپیہ معاوضہ کا بروقت لینے قبضہ کے نہ ادا کیا جاوے تو کلکٹر کو لازم ہے کہ زر مجوزہ معاوضہ اور فیصدی مذکورہ بالا مع سود زر معاوضہ اور فیصدی مذکور کے بحساب چھہ روپیہ سیکڑا سالانہ کے قبضہ لینے کیوقت سے ادا کرے۔ مگر شرط یہ ہے کہ اگر کچھہ خرچہ کلکٹر کو شخص حقدار سے پانا ہو تو وہ زر معاوضہ اور فیصدی مذکورہ سے وضع کر لیا جائیگا۔

نیز شرط یہ ہے کہ جن صورتوں مین فیصل عدالت کا حسب فصل ۳ یا فصل ۴۔ ایکٹ ہذا کے لایق اپیل ہو کلکٹر کو لازم ہے کہ زر معاوضہ یا فیصدی مذکور پر اسکا کوئی خرچ تاوقتیکہ میعاد اپیل فیصلہ مذکور کی منقضی ہو جاوے اور اپیل بنا راضی اُس فیصلہ کے اُس عرصہ مین نہ گذرے یا تاوقتیکہ فیصلہ اپیل مذکور کا صادر ہو ادا نہ کرے۔

فصل ۶۔ چند روزہ قبضہ اراضی کا

دفعہ ۳۵۔ بقید رعایت احکام فصل ۷۔ ایکٹ ہذا کے جب لوکل گورنمنٹ کو معلوم ہو کہ چند روزہ قبضہ اور استعمال کسی اراضی اُفتادہ یا قابل زراعت کا بضرورت سرکاری یا واسطے کسی کمپنی کے مطلوب ہو تو لوکل گورنمنٹ کو جایز ہے کہ کلکٹر کو اراضی مذکور کے داخل اور استعمال کیواسطے جس مدت تک کہ مناسب معلوم ہو ہدایت کرے مگر چاہیے کہ وہ مدت شروع دخل مذکور سے عرصہ تین سال سے زیادہ نہ ہو بعد ازان کلکٹر کو لازم ہے کہ اطلاع تحریری اشخاص حقداران اراضی مذکور کو باندراج اُس غرض کے جسکے لئے وہ مطلوب ہو بھیجے اور بابت دخل و استعمال اراضی مذکور کے اُس مدت تک جسکا ذکر کیا گیا اور بابت اُس سامان کے جو کچھہ اُس مین سے لیا جاوے اُن اشخاص کو اُس قدر معاوضہ جو بذریعہ اقرار نامہ فیمابین اُسکے اور اشخاص مذکور کے قرار پاوے بطور ایک رقم یکجائی زر نقد کے یا بطور ماہانہ یا کسی اور میعاد معین کے ادا کرے۔

جسحال مین کہ کلکٹر اور اشخاص حقدار در باب کافی ہونے زر معاوضہ کے باہم اتفاق نہ کرین تو کلکٹر اس مقدمہ کو واسطے حکم اخیر کے سپرد عدالت کریگا۔

دفعہ ۴۴۔ بر وقت ادای زر معاوضہ۔

یا بر وقت تحریر اقرار نامہ

یا بر وقت سپردگی مقدمہ حسب دفعہ ۴۳۔

کلکٹر کو جائز ہے کہ اراضی مین داخل ہو کر قبضہ اُسکا حاصل کرے اور مطابق شرایط مندرجہ اطلاعنامہ مذکور اُسکو استعمال مین لائے یا استعمال مین لانیکی اجازت دے۔

اور بعد منقضی ہونے مدت مذکور کے کلکٹر اشخاص حقدار کو معاوضہ اُس نقصان کا جو (کچھ) اراضی کو پہونچا ہو اور جسکا معاوضہ از روے اقرار کے دیا گیا ہو ادا کریگا یا ادا کرنے کو پیش کریگا۔ اور اراضی مذکورہ اشخاص حقیت دار کو واپس کر دیگا۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر اراضی ہمیشہ کے لیئے غیر قابل استعمال اُسکار کے ہو گئی ہو جسمین کہ عین قبل شروع مدت مذکور وہ مستعمل تھی اور جسحال مین کہ اشخاص حقیت دار چاہین لوکل گورنمنٹ کو لازم ہے کہ بموجب ایکٹ ہذا کے اُس اراضی کو اُس طور پر لینے کی کارروائی عمل مین لائے گویا کہ ہمیشہ کے لیئے وہ اراضی بضرورت سرکاری یا واسطے کسی کمپنی کے مطلوب تھی۔

دفعہ ۴۵ جسحال مین کہ کلکٹر اور اشخاص حقیت دار کو مدت منقضی ہونے پر اراضی کی حیثیت کے باب مین یا در باب کسی امر متعلقہ اقرار نامہ مذکور کے اتفاق نہ ہو تو کلکٹر کو لازم ہے کہ واسطے حکم قطعی کے وہ مقدمہ عدالت کو سپرد کرے اور در صورت ایسی سپردگی یا سپردگی حسب دفعہ ۴۳ کے جج باجلاس ذات واحد تجویز اُس مقدمہ کی کریگا۔

فصل ۷۔ لینا اراضی کا واسطے کمپنیونکے

دفعہ ۴۶۔ بقید رعایت اُن قواعد کے جو نواب گورنر جنرل بہادر ہند باجلاس کونسل وقتاً فوقتاً

اس باب مین منضبط کرین لوکل گورنمنٹ کو جایز ہے کہ جو کمپنی اپنی اغراض کے لیئے زمین لینا
چاہتی ہو اُسکے اور کسی عہدہ دار کو اجازت عمل مین لانے اُن اختیارات کی جو ازروی دفعہ ۴ کے مفوض ہوئے ہین
اور ایسی صورت مین دفعہ ۴ ایسی سمجھی جائیگی گویا اسمین بجای لفظ غرض مذکور کے یہہ عبارت مرقوم تھی یعنی واسطے
اغراض کمپنی کے۔ اور دفعہ ۵ ایسی سمجھی جائیگی گویا بعد لفظ عہدہ دار کے لفظ کمپنی کا مرقوم تھا۔

دفعہ ۴۷۔ احکام دفعہ ۶ لغایت دفعہ ۴۶ کسی کمپنی کے لیئے اراضی کے حاصل کرنے مین نافذ نہونگے تاوقتیکہ منظوری
لوکل گورنمنٹ کی حاصل نہ کیجای اور کمپنی مذکور وہ اقرارنامہ جو قانون ہذا مین آگے مرقوم ہوا ہے نہ لکھدی

دفعہ ۴۸۔ لوکل گورنمنٹ اپنی منظوری اسوقت تک صادر نہ کریگی کہ اُسکو ازروی تحقیقات
جسکا بیان قانون ہذا مین آگے کیا جاتا ہے اطمینان مراتب ذیل کا حاصل ہو۔

(۱) لینا دخل اراضی کا جو واسطے طیاری کسی کام کے مطلوب ہو۔

(۲) وہ کام غالباً مفید عام ہوگا۔

تحقیقات مذکور معرفت اُس عہدہ دار کے اور اُس وقت اور اُس مقام پر عمل مین آئیگی جو حضور
لوکل گورنمنٹ سے مقرر ہو۔ عہدہ دار مذکور کو جایز ہے کہ گواہان کے نام سمن جاری کرنے
اور اُنکو بجبر حاضر کرانے اور دستاویزات کو پیش کرانے مین وہی تدبیر حتی الامکان اُسی
طور پر عمل مین لائے جیسا کہ مجموعہ ضوابط دیوانی مین واسطے مقدمہ عدالت دیوانی کے مرقوم ہے۔

دفعہ ۴۹۔ عہدہ دار مذکور کو لازم ہے کہ لوکل گورنمنٹ کو نتیجہ تحقیقات سے اطلاع دے اگر لوکل
گورنمنٹ کو اطمینان ہو کہ اراضی واسطے تعمیر کسی کام کے مطلوب ہے اور وہ کام غالباً مفید عام
ہوگا تو اُسے لازم ہے کہ بقید رعایت اُن قواعد کے جو نواب گورنر جنرل بہادر ہند باجلاس
کونسل اس باب مین وقتاً فوقتاً مقرر کرتے رہین اُس کمپنی کو یہہ حکم دے کہ اقرارنامہ بنام
جناب دبیر کبیر ہند باجلاس کونسل کے بمضمون حسب اطمینان لوکل گورنمنٹ دربابِ
امور مفصلہ ذیل لکھدے۔

۱- ادا کرنا خرچ لینے اراضی کا گورنمنٹ کو

۲- انتقال اراضی کا بنام کمپنی بعد ادای زر مذکور-

۳- وہ شرائط جنکی بموجب اراضی کمپنی کے قبضہ مین رہیگی-

۴- وہ مدت جسکی اندر اور وہ شرائط جنکی بموجب وہ کام تعمیر کیا جائیگا اور قایم رکہا جایگا-

۵- وہ شرائط جنکی بموجب لوگون کو اُس کام کے استعمال کا استحقاق رہیگا-

دفعہ ۵۰- ہر ایسا اقرارنامہ بعد تکمیل کے گزٹ آف انڈیا مین اور نیز علاقہ کے سرکاری گزٹ مین مشتہر کیا جایگا- اور بعد اُسکے (جسقدر کہ اُسکوان شرائط سے تعلق ہو جنکے بموجب اس کام کے استعمال کا استحقاق لوگون کو دیا جائے) وہ اقرارنامہ ایسا موثر ہو گا گویا جزو ایکٹ ہذا کا تہا-

فصل ۹- احکام متفرق

دفعہ ۵۱- اجرائے ہر اطلاعنامہ کا بموجب ایکٹ ہذا کے اِس نہج پر ہو گا کہ نقل اُسکی درصورتیکہ وہ اطلاعنامہ حسب دفعہ ۴ صادر کیا گیا دستخطی عہدہ دار مستندکرہ دفعہ مذکور کے اور درصورت کسی دیگر اطلاعنامہ کے دستخطی یا حکمی کلکٹر یا جج کے حوالہ کیجائے یا پیش کیجائے-

جب ممکن ہو اجرائے اطلاعنامہ مذکور کا اُسی شخص پر کیا جائے جسکا نام اُس مین مندرج ہو-

جب وہ شخص نہ ملے تو اجرای اطلاعنامہ کا اُسکے خاندان کے کسی ممبر بالغ پر جو اُس شخص کے ساتھہ سکونت رکہتا ہو کیا جاے-

اور اگر کوئی ایسا ممبر بالغ بہی نہ ملے تو اطلاعنامہ کی نقل اُس مکان کے صدر دروازہ پر جسمین وہ شخص جسکا نام اُس اطلاعنامہ مین مندرج ہے عموماً سکونت رکہتا ہو یا کاروبار کرتا ہو آویزان کر دیجائے

دفعہ ۵۲- جو شخص عمداً کسی شخص کو بہ تعمیل کسی ایسے امور کے جنکی اجازت حسب دفعہ ۴ یا دفعہ ۸ کے دیگئی ہے مزاحمت پہنچائے یا عمداً کسی کہائی یا نشان کو جو حسب دفعہ ۴ کیا گیا ہو بھرے

یا مسمار کرے یا نقصان پہونچائے یا اٹھائے وہ بروقت ثبوت جرم روبرو مجسٹریٹ کے مستوجب
قید اُس میعاد کا ہوگا جو ایک مہینہ سے زیادہ نہو یا اُس جرمانہ کا جسکی تعداد ۵۰ سے تجاوز
نہ کرے یا دونوں سزاؤں کا ہوگا۔

دفعہ ۵۳ - اگر حسب ایکٹ ہذا کسی اراضی کے قبضہ لینے میں کلکٹر کو ممانعت یا مزاحمت کیجائے
تو اُسکو لازم ہے کہ اگر مجسٹریٹ ہو جبراً اراضی اپنے قبضہ میں لائے اور اگر مجسٹریٹ نہو تو مجسٹریٹ
یا بلاد کلکتہ و مدراس و بمبئی میں کمشنر پولیس سے درخواست کرے اور اُس مجسٹریٹ یا کمشنر پولیس
کو یعنی جیسی کہ صورت ہو لازم ہے کہ اراضی مذکور کلکٹر کو جبراً دلاوے۔

دفعہ ۵۴ - بجز اُس صورت کے جو دفعہ ۳۸ میں مرقوم ہوئی ایکٹ ہذا میں کسی عبارت
سے یہہ مفہوم نہوگا کہ گورنمنٹ پر کسی اراضی کے حصول کی تکمیل لازم آئی الا اُس حال میں
کہ کوئی فیصلہ صادر ہو چکا ہو یا بموجب اُن احکام کے جو قانون ہذا میں مندرج کیئے گیئے سپردگی
مقدمہ کا حکم دیا جائے۔

لیکن جسحال میں کہ گورنمنٹ حصول اراضی کی تکمیل سے انکار کرے تو کلکٹر کو تجویز کرنا تعداد
معاوضہ کا بابت اُس نقصان کے (جو کچھہ اُس اراضی کے بموجب ۴ یا ۸ کے پہونچا ہو اور
بموجب دفعہ ۵ کے پہلے ادا نہو چکا ہو لازم ہوگا اور وہ روپیہ کلکٹر شخص ضرر رسیدہ
کو دیگا۔

دفعہ ۵۵ - احکام ایکٹ ہذا کے صرف بغرض لینے ایک جزو کسی مکان یا کارخانہ یا اور
عمارت کے اُس حال میں نافذ نہونگے جبکہ اُسکا مالک یہہ چاہے کہ وہ کل مکان یا عمارت یا کارخانہ
اس نہج سے لیا جائے۔

دفعہ ۵۶ - جب احکام ایکٹ ہذا کے کسی میونسپلٹی کے سرمایہ یا کسی کمپنی کے صرف سے
اراضی کے حاصل کرنے کے نافذ ہوں تو جو اخراجات کہ کلکٹر پر اُسکے حاصل کرنے میں عاید ہوئے ہوں

وہ سرمایہ مذکور یا اُس کمپنی کے صرف سے ہوئے ہونگے۔

دفعہ ۵۷۔ کوئی فیصلہ یا اقرار نامہ کہ حسب ایکٹ ہذا عمل مین آیا ہو مستوجب ادائی رسوم

اسٹامپ کا نہ ہوگا۔ اور کوئی شخص جو بموجب اُس فیصلہ یا اقرار نامہ کے دعویدار ہو مستوجب

ادائی کسی رسوم کا بغرض حاصل کرنے اُسکی نقل کے نہوگا۔

دفعہ ۵۸۔ کسی فیصلہ مصدرہ حسب ایکٹ ہذا کی تنسیخ کے لیئے نالش دیوانی دایر نہوسکیگی

نالش دیوانی اور کارروائی بنام کسی شخص کے بعلت اُس فعل کے جو اُس نے مطابق احکام

ایکٹ ہذا کیا ہو بدون اسکی شروع یا دایر نہوگی کہ اُس شخص کو ایک مہینہ پیشتر اطلاع تحریری

اُسکی دایر کرنے کے ارادہ اور اُسکی سبب کی دیجائے اور نہ بعد اسکی ہوگی کہ ہرجہ کافی و بذریعہ

کے دیئے پیش کیا گیا ہو اور نہ منقضی ہونے مدت تین مہینے کے اُس تاریخ سے کہ وجہ نالش

یا اور کارروائی کی پیدا ہوئی ہو۔

دفعہ ۵۹۔ لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہوگا کہ قواعد مطابق ایکٹ ہذا کے عہدہ دارون

کی ہدایت کے لیئے دربارہ جملہ امور متعلقہ تعمیل ایکٹ مذکور کے منضبط کرے اور وقتاً فوقتاً

اُن قواعد منضبطہ مین تبدیل اور ازدیاد کرتی رہے۔

تمام قواعد مذکور اور تبدیلات اور ازدیادات نواب گورنر جنرل بہادر کے حضور سے با اجلاس

کونسل منظور ہونے کے بعد مقام کے سرکاری گزٹ مین مشتہر ہونگی اور بعد ازان حکم

قانون کا رکھینگی۔

تمام شد